از عدالتِ عظمیٰ

سٹیٹ آف یو۔پی
بنام
بانکے سنگھ و دیگر

تاریخ فیصلہ: 25 جنوری 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

یو۔پی۔امپوزیشن آف سیلینگ آن لینڈ ہولڈنگز ایکٹ، 1960:

دفعہ 5 — اضافی اراضی — اعلامیہ — وصیت پر عمل درآمد — وصیت کے مطابق اراضی کو خارج کرنا — قرار پایا کہ: وصیت چونکہ مقررہ تاریخ کے بعد عمل میں آئی ہے، اس لیے اسے اضافی اراضی کے تعین کے مقصد کے لیے خارج نہیں کیا جا سکتا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2936، سال 1996۔

ڈبلیو پی نمبر 1731، سال 1985 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 21.9.88 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے اشوک کے سریواستو۔

مدعا علیہان کے لیے مکل مدگل۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

یہ خصوصی اجازت عرضی الہ آباد عدالت عالیہ، لکھنؤ بنچ کے 21 ستمبر 1988 کو رٹ پٹیشن نمبر 1731، سال 1984 میں دیے گئے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اگرچہ جواب دہندگان کو پہلے پیش کیا گیا تھا اور سری مکل مدگل جنہوں نے نوٹس لیا تھا، نے یکم ستمبر 1995 کو اطلاع دی کہ وہ پیش نہیں ہو سکے اور کہا کہ انہیں عہد سے دستبردار ہونے کی اجازت دی جائے۔ اس نے اپنا وکالت نامہ بھی داخل نہیں کیا ہے۔ ان حالات میں، چونکہ جواب دہندگان کی نمائندگی نہیں کی جاتی ہے، لہٰذا اپیل کنندہ کے وکیل کو ہدایت کی گئی کہ وہ ضروری مواد پیش کریں جس کی بنیاد پر جواب دہندہ بنکے سنگھ اراضی کا مالک بن گیا۔ فاضل وکیل نے اب ریکارڈ پیش کر دیے ہیں۔

اس معاملے میں واحد سوال یہ ہے کہ کیا مدعاعلیہان کو مجاز اتھارٹی کے ذریعہ اعلان کردہ اضافی زمین میں ایک چوتھائی حصہ کا فائدہ ملے گا؟ 8 ستمبر، 1982 کو کرشن پال سنگھ نے اعتراض دائر کیا، جنہوں نے شریمتی گجراجی کی وصیت کی بنیاد پر گاؤں نواڈا کے کھاتہ نمبر 340، 341 اور کھاتہ نمبر 33 اور گاؤں جملاجوٹ کے کھاتہ نمبر 77 کی زمین کا دعویٰ کیا۔ اس بنیاد پر مذکورہ زمین کو اضافی زمین سے خارج کرنا ضروری ہے۔ ابتدائی اتھارٹی نے 30 جولائی 1983 کی کارروائی کے ذریعے دعوے کو خارج کر دیا تھا اور اپیل پر ڈسٹرکٹ جج نے 9 نومبر 1983 کے حکم کے ذریعے اپیل کی اجازت دی اور 2 ستمبر 1978 کی وصیت کی بنیاد پر گجراجی کے پاس موجود زمین کا ایک چوتھائی حصہ خارج کر دیا۔ جب اس پر سوال اٹھایا گیا تو عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن نمبر 84/1731 کو خارج کر دیا۔ لہٰذا، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

باب II میں یو۔پی۔ امپوزیشن آف سیلنگ آن لینڈ ہولڈنگز ایکٹ، 1960 (یو۔پی۔ ایکٹ نمبر 1، سال 1961) (مختصر طور پر، 'ایکٹ') کی دفعہ 5 زمین کی ملکیت پر حد عائد کرتی ہے۔ آرٹیکل میں مذکور کچھ چھوٹ اضافی زمین سے خارج ہو جاتی ہے۔ دفعہ 5 میں کہا گیا ہے کہ اتر پردیش امپوزیشن آف سیلنگ آن لینڈ ہولڈنگز (امینڈمنٹ) ایکٹ، 1972 کے آغاز پر اور اس کے بعد سے، کوئی بھی مدت یافتہ پورے اتر پردیش میں مجموعی طور پر کسی بھی حد سے زیادہ زمین کو رکھنے کا حقدار نہیں ہوگا جو اس پر لاگو ہوتا ہے۔

ذیلی دفعہ (6) مدت کار کے حامل پر لاگو حد کے رقبے کا تعین کرتی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ 24 جنوری 1971 کے بعد کی گئی زمین کی کسی بھی منتقلی، جسے منتقلی کے لیے، اس ایکٹ کے تحت اضافی زمین قرار دیا جاتا، کو نظر انداز کیا جائے گا اور اسے مدنظر نہیں رکھا جائے گا۔ وضاحت-1

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

میں کہا گیا ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے مقصد کے لیے چوبیس جنوری 1971 کے بعد کی گئی زمین کی منتقلی کے بیان محاورہ میں دیگر چیزوں کے علاوہ،-

کسی بھی دوسرے عمل یا دستاویز میں یا کسی دوسرے طریقے سے کسی شخص کے حق میں اسی طرح کا کوئی داخلہ، اعتراف، ترک کرنا یا اعلان، ذیلی دفعہ (6) کے مقصد کے لیے منتقلی سمجھا جائے گا۔

مانا جاتا ہے کہ وصیت پر 10 فروری 1978 کو مقررہ تاریخ کے کافی عرصے بعد عمل درآمد کیا گیا تھا۔ وصیت کے مطابق اراضی کے مالک گجراجی نے اپنے بھائی کے پوتے کرشن پرتاپ سنگھ کے حق میں اپنا چوتھا حصص دیا۔ لہذا، اسے ایکٹ کے ذیلی دفعہ (6) کی وضاحت (b) I کے معنی میں "کسی اور طریقے سے" ایک وضع سمجھا جانا چاہیے۔ اضافی زمین کے تعین کے مقصد سے اسے نظر انداز کیا جائے گا۔ لہذا، عدالت عالیہ اور اپیلٹ اتھارٹی نے مذکورہ زمین کو خارج کرنے کی ہدایت دینا درست نہیں تھا۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and integrity of this document